السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں سرطان یعنی کیکڑے کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور زید اُس کو مچھلی میں شمار کر کے کھاتا ہے۔ اور لوگوں کو حلت کا فتویٰ دیتا ہے۔ بکر کہتا ہے کہ یہ عقرب کے مشابہ ہے۔ فرمایئے یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(سرطان کی حرمت مجھے کسی آیت یا حدیث میں نہیں ملی۔ اس لئے بحکم ذرونی ماترکتم حلال ہے۔ (اہلحدیث 13 مئی 1933ء

تعاقب

تمبا کو کے سوال جواب میں شاید حدیث ذہن میں نہ رہی ہو بلکہ وہاں تو آیت ۔ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ ۔ سے استدلال تھ۔ محدثین نے اسی آیت کی بنا پر سرطان کو بھی حرام فرمایا ہے۔ علامہ ومیری حیات الحیوان میں بذیل حکم سرطان لکھتے ہیں۔ یرحم الکلہ لاستخباثہ ولما فیہ من الضرر ص 17 ج 2) یعنی بوجہ خبیث اور مضر ہونے کے سرطان کا کھانا حرام ہے۔ حافظ عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فتح الباری میں تحریر فرماتے ہیں۔

(ومن المستثنی ایا التمساح والقرش والثعبان والعقرب والسرطان والسلحفاۃ للاستخباث والضرر اللاحق من السم ودینلس قیل ان اصلہ السرطان فان ثبت پ 23 ص 215

یعنی حلت صید البحر سے مستثنیٰ کیے گئے ہیں۔ (گھڑیال اور قرش عظیم الجثہ بحری شکاری جانور) اور آبی اژدہے ار بچھو اور کیکڑے اور کچھوے بوجہ خبیث ہونے کے اور اس نقصان کے جو ان کے زہر سے آکل کو لاحق ہوتا ہے۔ اور گھونگھے کہ اصل ان کی سرطان ہی ہے۔ کیونکہ دونوں صدف سے پیدا ہوتے ہیں۔ پس اگر ایسا ہی ہے۔ تو گھونگھے بھی مثل کیکڑوں کے حرام ہوں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 109

محدث فتویٰ